© rasailojaraid.com

مصر کے ذہین افراد کی بیرونِ ملک منتقلی

محمد جمال عرفۃ / ترجمہ: محمد ظہیرالدین بھٹی

عرب اور مسلم ممالک کے ذہین ترین افراد' ماہرین معاشیات' ماہرین ٹکنالوجی اور سائنس دان اعلیٰ فنی تعلیم حاصل کرنے کے بعد امریکا' یورپ اور دیگر ممالک میں منتقل ہو جاتے ہیں۔ یوں اُمت مسلمہ اپنے ذہین ترین افراد کی ذہانت و مہارت سے محروم رہ جاتی ہے۔ ذیل میں ہم گذشتہ چند برسوں کے دوران مسلم ماہرین کی ترقی یافتہ ممالک منتقلی و قیام کا جائزہ لیتے ہیں۔

ایک محتاط اندازے کے مطابق مصر سے تقریباً ۲۰ لاکھ سے زائد سائنس دان باہر منتقل ہو چکے ہیں۔ ان میں سے ۶۲۰ سائنس دان انتہائی نایاب سائنسی شاخوں کے ماہر ہیں۔ ۹۴ سائنس دان نیوکلیائی انجینیرنگ میں ممتاز و منفرد درجہ رکھتے ہیں۔ ۲۶ سائنس دان ایٹمی فزکس کے ماہر ہیں' جب کہ ۷۲ سائنس دان لیزر ٹکنالوجی میں سرفہرست ہیں۔ ۹۳ سائنس دان الیکٹرانک اور مائیکرو پروسیسنگ میں نمایاں ہیں' جب کہ ۴۸ پولیمر کیمسٹری کے ماہرین ہیں۔ مزید برآں ۲۵ علوم فلکیات و فضائیات پر دسترس رکھتے ہیں' ۲۲ علوم ارضیات اور زلزلوں وغیرہ کے امور میں' جب کہ ۲۴۰ سائنس دان دیگر مہارتوں میں یدطولیٰ رکھتے ہیں۔

مصر سے ہر سال ایم اے اور ڈاکٹریٹ کے لیے طلبہ کی ایک بڑی تعداد بیرون ملک جاتی ہے۔ یہ لوگ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد واپس آنے سے انکار کر دیتے ہیں' حالانکہ ایک شخص پر حکومت تقریباً ایک لاکھ ڈالر خرچ کرتی ہے۔ بیرون ملک کام کرنے والے مصری ماہرین کی زیادہ تر تعداد امریکا' کینیڈا' یورپ اور آسٹریلیا میں کام کر رہی ہے۔ اتنی بڑی تعداد میں ماہرین کی بیرون ملک منتقلی کا ایک اہم سبب حکومتِ مصر کی ناقص منصوبہ بندی اور ملک میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری ہے۔ بیرونی ممالک جانے کے اس عمل کا آغاز ۱۹۶۷ء میں شکستِ مصر کے بعد ہوا۔ ترکِ وطن کا ایک اور اہم سبب مصر میں سیاسی پابندیاں اور آمریت ہے۔ مثال کے طور پر ڈاکٹر دسوقی ۱۹۶۱ء میں ڈاکٹریٹ کے لیے امریکی یونی ورسٹی سیٹن فورڈ گئے۔ جب وہ ۱۹۶۶ء میں واپسی کے لیے تیاری کر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

رہے تھے تو ان کا بے گناہ نصف خاندان مصری جیلوں میں بند۔ انھوں نے بارہا وطن واپس آنے کا ارادہ کیا لیکن پورا مصر زندان بنا ہوا تھا۔ بالآخر جب انور سادات نے قدرے آزادی کا ماحول پیدا کیا تو ڈاکٹر دسوقی نے مصر واپسی کا فیصلہ کیا۔

ماہرین کی بیرون ملک منتقلی اور مستقل قیام کی ان خبروں میں ہر سال اضافہ ہو رہا ہے۔ یاد رہے کہ مصر سے باہر رہنے والے ۸ لاکھ ۲۴ ہزار ماہرین میں سے ۸۲۲ جدید ٹکنالوجی کے زبردست ماہر ہیں جو کہ سب کے سب امریکا میں رہ رہے ہیں۔ تقریباً اتنی ہی تعداد میں ترقی یافتہ یورپی ممالک میں مستقلاً رہایش پذیر ہیں۔ ان میں ۲ ہزار ۴۰۰ جوہری شعاعوں کے ذریعے علاج کے ماہر، دل کے آپریشن و معالجے کے ماہر، انجینیرنگ بالخصوص جینیاتی انجینیرنگ، نیز انسانی علوم کے ماہرین ہیں۔ زراعت و معیشت کے اعلیٰ ترین ماہرین بھی ان میں شامل ہیں۔

ایک رپورٹ کے مطابق ممتاز ترین ماہرین میں سے ۱۸ ہزار ریاست ہاے متحدہ امریکا میں، جب کہ ایک لاکھ ۱۰ ہزار کینیڈا میں، ۷۰ ہزار آسٹریلیا میں اور ۳ لاکھ ۳۶ ہزار مختلف یورپی ممالک میں اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مصری ایٹمی سائنس دانوں کی ایک کثیر تعداد عراق میں بھی کام کر رہی تھی۔ صدام حکومت نے اقوام متحدہ کے چھان بین کرنے والے عملے کو ۵۰۰ ایسے مصری ایٹمی سائنس دانوں کی فہرست پیش کی تھی جو عراق میں کام کر رہے تھے، جب کہ اس تفتیشی عملے نے ۱۵۰۰ مصری ایٹمی سائنس دانوں کی فہرست مرتب کی تھی جو عراقی ایٹمی پروگرام میں کام کر رہے ہیں۔ مصری ارکانِ پارلیمنٹ نے عراق میں کام کرنے والے مصری سائنس دانوں کے بارے میں اپنی تشویش کا اظہار کیا تھا۔ چنانچہ عراق پر امریکی قبضے سے قبل مصری پارلیمان کے سات ارکان نے ایک بیان میں حکومت مصر سے ان سائنس دانوں کی حفاظت کا مطالبہ کیا تھا۔ چنانچہ امریکی اور برطانوی سفارت کاروں نے عراق میں کام کرنے والے مصری ایٹمی سائنس دانوں کے بارے میں معلومات جمع کیں۔

متعدد مصری سائنس دانوں کو موت کے گھاٹ بھی اتارا گیا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق اسرائیلی انٹیلی جنس موساد عرب ایٹمی سائنس دانوں کو اغوا کرنے کے بعد قتل کر دیتی ہے۔ ۱۹۸۰ء میں مصر کے ایک عظیم ایٹمی سائنس دان یحییٰ المشد کو اسرائیلی انٹیلی جنس کے افراد نے پیرس میں شہید

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کر دیا۔ ایک اور سائنس دان سمیرہ موسیٰ کو بھی ایک یورپی دارالحکومت میں موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ عراق پر امریکی قبضے کے بعد مسلم سائنس دانوں کے قتل کے واقعات میں تیزی آئی ہے۔ عراق کے ایٹمی سائنس دانوں کو چُن چُن کر قتل کیا گیا' جب کہ کئی ایک کو بھاری مالی پیش کش کر کے امریکا لے جایا گیا ہے۔

عرب لیگ نے فروری ۲۰۰۱ء میں اپنی ایک رپورٹ میں کہا تھا کہ عرب ماہرین کی بیرونِ ملک منتقلی سے عربوں کو ۲۰۰ ارب ڈالر کا نقصان ہوا ہے۔ دوسری جانب اسرائیل' امریکی اور یورپی سائنس دانوں کو بھاری معاوضہ دے کر اسرائیل میں کام کرنے پر آمادہ کرتا ہے۔

قاہرہ یونی ورسٹی کے شعبۂ سیاسیات کے سربراہ نے بتایا ہے کہ مصر ۱۹۵۶ء اور ۱۹۷۳ء کے مابین تقریباً ۳ لاکھ ۵ ہزار مصری ذہانتوں سے محروم ہوا ہے۔ ان سب ماہرین نے امریکا اور کینیڈا میں سکونت اختیار کر رکھی ہے۔ ۱۹۷۶ء میں امریکی کانگرس نے ایک خفیہ امریکی پالیسی پر بحث کی جس کا مقصد مصر اور بھارت جیسے ممالک سے ذہین ترین افراد کو امریکا منتقل کرنا تھا۔

ایک اور رپورٹ کے مطابق مغربی ممالک ۴ لاکھ ۵۰ ہزار سے زیادہ اعلیٰ تعلیم یافتہ عربوں کی خدمات سے استفادہ کر رہے ہیں۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ مسلمان ماہرین کی بیرونِ ملک منتقلی کا یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ مسلم ممالک کو ایسے اقدامات کرنے کی اشد ضرورت ہے جس سے اس رجحان کی حوصلہ شکنی ہو۔ اس سلسلے میں مسلم ممالک کو جامع منصوبہ بندی کرنا ہوگی اور مسلم سائنس دانوں کی اپنے ممالک میں کام کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کرنا ہوگی۔ انھیں مناسب سہولیات فراہم کرنا ہوں گی اور انھیں جانی و مالی تحفظ فراہم کرنا ہوگا تاکہ مسلم ممالک ان ماہرین کی ذہانت اور مہارت سے بھرپور استفادہ کر سکیں۔ محسنِ پاکستان ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے ساتھ پاکستانی حکام نے جو رویہ اختیار کیا ہے وہ مسلم سائنس دانوں کے لیے انتہائی روح فرسا اور مایوس کن ہے۔ (المجتمع، شمارہ ۱۶۴۸' ۲۹ اپریل ۲۰۰۵ء)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

9 سال سے سرزمین حرم پر ہماری خدمات

پاکستان اور سعودی عرب میں اپنا وسیع نیٹ ورک

Travel & Tours AL-HUDA GL No. 2

الہدیٰ

Travel Agents Association of Pakistan TAAP

ٹریول اینڈ ٹورز

عمرہ حج

چلے ہیں قافلے سفرِ حجاز کو

آیئے عمرہ کی سعادت حاصل کریں

رب العالمین کا گھر ہوگا رسول اللہ ﷺ کا در ہوگا

آپ کیلئے اجر و ثواب انتظامات کا معاملہ ہمارے سر ہوگا

اللہ کے گھر اللہ کے مہمانوں کو پہنچانے اور مناسک کی ادائیگی میں

خدمت کا بہترین نیٹ ورک ایک منظم پرجوش تجربہ کار ٹیم کے ساتھ

چیف ایگزیکٹو
شاہد محمود انور

مکۃ المکرمہ: جوہرۃ القرضیہ المسفلہ سعودی عرب 5728166-5738665 موبائل 0502508726-0506610013

کراچی: جی 24 گراؤنڈ فلور صائمہ ٹریڈ ٹاور آئی آئی چندریگر روڈ 021-2211175-2620995-6-0300-2437630 Fax: 021-2215870

لاہور: ایف 3 پہلی منزل بل ویو آرکیڈ شملہ پہاڑی ڈیوس روڈ 042-6300833-4

اسلام آباد: نمبر 8 مشتاق مینشن نزد طارق ہوٹل بلیو ایریا 051 2870693-4

سیالکوٹ: 20 کشمیر سینٹر کچہری روڈ سیالکوٹ 052-4298275-0301-6118067

www.alhudatravelandtours.com E-Mail: nsqm_8@hotmail.com

© rasailojaraid.com